اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ وَآصحَابِہ وَبَارِكْ وَسَلَّم

حکمت کی باتیں

محمد علی حسن
(فقیر مدینہ)

ایڈیشن 1
Dec 2024

اس کتاب کو "فری" ڈاؤن لوڈ کرنے کے لیے ہماری ویب سائٹ کو "وزٹ" کریں۔

www.fakeer.pk

آغاز کتاب

اللہ پاک کی مہربانی سے یہ کتاب دراصل اس سے پہلے لکھی گئی میری کتابوں "تلاش حق" اور "راہ حق و عشق" کا ہی تسلسل ہے۔اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے تلاشِ حق لکھنے سے پہلے میں نے استخارہ کیا تھا،اور استخارہ میں اجازت کے بعد اس کتاب کا لکھنا رمضان المبارک (۱۴۳۴ ہجری)،2013 میں شروع کیا گیا۔اور الحمدللہ، تقریباً ۱ ماہ اور ۱۲ دن کے بعد 7 ذوالقعد (۱۴۳۴ ہجری) 2013, کو یہ کتاب مکمل ہوئی۔2013 سے لیکر اب تک اس کتاب میں کئی نئے سوالات کے جواب شامل کیے جا رہے ہیں۔اس کتاب میں کوشش کی گئی ہے۔کہ چند اہم سوالات کے جوابات آسان طریقے کے ساتھ فراہم کئے جائیں۔میں تو خود ایک انتہائی گنہگار اور کم علم انسان ہوں۔لہذا اس کتاب کی تکمیل کے واسطے میں نے بڑے اور نیک لوگوں کی تحریروں اور بیانات سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کی ہے۔ جو کوئی اس کتاب سے فائدہ اٹھائے اس سے درخواست ہے کہ مجھ گنہگار کے لئے،اس کتاب کی تیاری اور دیگر معاملات میں مدد کرنے والوں کے لئے اور تمام مومنین کے لئے،اللہ پاک کے حضور،دین اور دنیا کی مکمل خیر اور بھلائی کی دعا فرما دے۔اللہ پاک اپنے حبیب پاک ﷺ کے صدقے ہم سب کی تمام جائز دلی حاجات کو قبول فرمائے۔آمین۔

اگر آپ کتاب سے متعلق کوئی رائے یا مشورہ دینا چاہتے ہیں تو ہماری ویب سائٹ وزٹ کریں اور ہمارے اس ای۔میل ایڈریس info@fakeer.pk پر رابطہ کر سکتے ہیں۔

کچھ حکمت کی باتیں 2024

ایڈیشن نمبر 1

10-12-2024.

میرا اعتراف

اصل معاملہ یہ ہے، کہ چند سال پہلے تک میں خود ایک فرقہ پرست اور کٹر مولوی تھا۔ اس وقت میرا اٹھنا بیٹھنا، زیادہ تر، اپنے ایک مخصوص فرقہ کے دوستوں کے ساتھ ہی ہوتا تھا۔اور میں دیگر فرقہ کے علماء کے سخت خلاف ہوتا تھا۔اس وقت میں دیگر فرقہ کے مولوی صاحبان کے پیچھے نماز تک نہیں پڑھتا تھا۔اور صرف اپنے مخصوص فرقہ کے کٹر علماء کے فتووں کو ہی درست مانتا تھا۔اور اپنے فرقہ کے علماء کی اندھی تقلید کا قائل تھا۔اور دین کے معاملات میں اپنا دماغ استعمال کرنے کا قائل نہیں تھا۔

اس وقت میں ڈاکٹر ذاکر نائیک صاحب، غامدی صاحب اور ڈاکٹر اسرار احمد صاحب وغیرہ کے شدید خلاف ہوتا تھا۔ مگر جوں جوں، قرآن وحدیث کا ترجمہ خود پڑھنا شروع کیا، تو میرے رویے میں تبدیلی آنی شروع ہو گئی۔آج میری سوچ یہ ہے، کہ بریلوی، دیوبندی وہابی اور شیعہ یہ تمام مسلمانوں کی ہی شاخیں ہیں۔اور ان میں اختلافات ضرور ہیں۔ مگر اختلافات کے باوجود بھی ہم سب مسلمان ایک دوسرے کے پیچھے نماز پڑھ سکتے ہیں، کیونکہ یہ صحیح پاک سے ثابت ہوتا ہے۔ (صحیح بخاری۔695)

وہ علماء جن کے یوٹیوب پر بیانات نے میرے علم اور شعور کو بیدار کرنے میں مدد دی، ان علماء کو میں اپنا محسن مانتا ہوں۔ ان میں سے چند اہم نام یہ ہیں۔

پروفیسر احمد رفیق اختر صاحب　پیر نصیر الدین نصیر صاحب　مولانا وحید الدین خان صاحب　ڈاکٹر اسرار احمد صاحب

غامدی صاحب　ڈاکٹر ذاکر نائیک صاحب　مولانا اسحاق صاحب

خلاصہ کلام یہ ہے، کہ نہ تو ہر بریلوی عالم دین ٹھیک ہے، اور نہ ہی ہر وہابی، شیعہ، یا دیوبندی عالم دین غلط ہے۔آپ کو تمام ہی مکتبہ فکر میں ہر طرح کے لوگ مل جائیں گے۔لہذا جس کی جو بات قرآن و صحیح حدیث پاک سے غلط ثابت ہو،

fakeer.pk AliMagnus www.fakeer.pk

اس بات پر عمل مت کریں، خواہ وہ بریلوی علماء ہوں، یا دیوبندی یا وہابی یا شیعہ علماء، خواہ کوئی بھی ہوں۔ مگر درست بات کی تائید کر دیں۔ یہ علماء بھی انسان ہیں۔اور ان تمام ہی فرقہ کے علماء سے غلطی بھی ہو سکتی ہے۔اور اندھی تقلید کسی بھی سیاسی یا مذہبی قائد کی مت کریں۔ مرتے دم تک اپنا دماغ استعمال کرتے رہیں۔اور یاد رہے کہ، ہدایت کا اصل سرچشمہ صرف اور صرف قرآن و صحیح حدیث پاک ہی ہے،اور اس کے بعد صحابہ کرام کی سنت سے روشنی حاصل کریں۔ان شاءاللہ تعالیٰ، کبھی گمراہ نہیں ہوں گے۔

یاد رکھیں، ہر انسان سے روز محشر اس کی عقل علم اور شعور کے مطابق ہی سوال جواب ہو گا۔

محمد علی حسن

فقیر مدینہ

fakeer.pk AliMagnus www.fakeer.pk

01: محبوب کو دیکھنا محبت کی شرط نہیں

محبوب کو دیکھنا محبت کی شرط نہیں بس عشق سچا ہو تو کوئی بنا دیکھے اویس قرنی رضی اللہ تعالیٰ عنہو بن جاتا ہے۔اور کوئی دیکھ کر بھی ابو جہل رہتا ہے۔

02: صرف ہاتھ میں تسبیح پکڑ کر استغفر اللہ پڑھتے رہنا ہی کافی نہیں ہے۔ہر انسان کی توبہ قبول نہیں ہو گی، توبہ اس کی قبول ہوتی ہے، جو اپنے اعمال اور حرکتوں کی بھی اصلاح کرے۔قرآن پاک سے سمجھیں۔

فرمان الٰہی: اور جو توبہ کرے اور ایمان لائے اور عمل نیک کرے پھر سیدھے رستے چلے اس کو میں بخش دینے والا ہوں۔ سورت طہٰ، آیت نمبر 82

فرمان الٰہی: اور ایسے لوگوں کی توبہ قبول نہیں ہوتی جو (ساری عمر) برے کام کرتے ہیں۔یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی موت آموجود ہو تو اس وقت کہنے لگے کہ اب میں توبہ کرتا ہوں اور نہ ان کی (توبہ قبول ہوتی ہے) جو کفر کی حالت میں مریں۔ایسے لوگوں کے لئے ہم نے عذاب الیم تیار کر رکھا ہے۔ سورت النساء آیت نمبر 18

نوٹ: ایک انسان ہاتھ میں تسبیح لے کر زبان سے استغفر اللہ پڑھتا رہے، مگر کاروبار میں فراڈ کرے، جھوٹ بولے، لوگوں کا حق مارے، بداخلاقی کرے، تو کیا وہ معاذ اللہ، اللہ تعالیٰ کو دھوکہ دے رہا ہے۔اور نہ تو 5 وقت فرض نماز پڑھے، نہ فرض روزہ رکھے، اور دیگر اخلاقی اور دینی معاملات میں پستی کا شکار ہو، تو ایسے انسان کی توبہ کی قبولیت کا امکان انتہائی کم ہے۔توبہ کرنے کے ساتھ ساتھ اپنے اعمال اور حرکتیں درست کرنا بھی انتہائی ضروری ہے۔

fakeer.pk AliMagnus www.fakeer.pk

03: دعائیں تب اثر کرتی ہیں

دعائیں تب اثر کرتی ہیں جب انہیں صبر کی مہر لگادی جائے صبر یہ نہیں کہ اللہ سے مانگنا چھوڑدو، صبر تو یہ ہے کہ لوگوں سے کہنا چھوڑدیں۔انسان جب ٹوٹتا ہے تو سوائے رب کے کوئی اُس کی آواز نہیں سنتا،ٹوٹی ہوئی چیزوں میں لوگ صرف تجسس رکھتے ہیں، جب کہ اللہ ٹوٹی ہوئی چیزوں سے محبت رکھتا ہے۔دعاؤں کو صبر کی چادر پہنا کر دیکھیں، یہ کیسے سائبان بنتی ہیں۔

اے اللہ پاک ہم سمیت تمام مسلمانوں کو اُس روز کی شرمندگی سے بچا لیجئے گا، جس روز ساری کائنات کے سامنے ہمارے اعمال ناموں کو کھولا جائے گا۔اے اللہ پاک ہمیں نمازیں باجماعت اور روزانہ قرآن مجید پڑھنے اور سمجھ کر اس پر عمل کرنے، کثرت سے درود شریف اور استغفار پڑھنے کی توفیق عطا فرمائیں۔اور ہم سب کو ہمیشہ خوش و خرم اور آباد اور اپنی حفظ و امان میں رکھیں۔آمین ثم آمین

04: اصل میں ہمیں اپنی حرکتیں درست کرنی ہیں، یاد رہے، اللہ تعالیٰ، نعمت دے کر واپس تب تک نہیں لیتے، جب تک کہ انسان خود غلط کام اور برائی کرنا شروع نہ کردے۔

فرمان الٰہی: اللہ کا طریقہ یہ ہے کہ اگر اللہ کسی قوم کو نعمت سے نوازے، تو اس وقت تک ان سے (وہ نعمت) چھینتا نہیں، جب تک وہ قوم خود اپنے طرز عمل کو نہیں بدلتی، (یعنی اچھائی سے برائی کی طرف منتقل نہیں ہو جاتی)، اور اللہ سب سننے اور جاننے والا ہے۔ سورت الانفال، آیت نمبر 53

fakeer.pk AliMagnus www.fakeer.pk

نوٹ: خواہ کوئی امیر ہو یا غریب، اگر اس میں یہ خامیاں موجود ہیں، تو اس کی تباہی اور بربادی کا شدید ترین امکان موجود ہے-اگر آپ کی کاروباری مشکلات، یا بیماری، یا دیگر معاملات میں پریشانی بڑھتی جا رہی ہے، تو ذرا اپنے اوپر غور کریں، کہ کہیں آپ۔۔۔

1: تکبر کا شکار تو نہیں۔؟(تکبر دوسروں کو حقیر سمجھنے کا نام ہے۔)

2: کہیں آپ بداخلاق اور جھوٹے تو نہیں ہیں؟(بداخلاقی اور جھوٹ انسان کو تباہ و برباد کر دیتی ہے۔)

3: کہیں آپ دوسروں سے حسد تو نہیں کرتے؟(حسد کی بیماری انسان کو اندر سے ختم کر دیتی ہے۔اور آپ کہیں کاروبار یا لین دین میں بددیانتی تو نہیں کرتے۔؟

4: کہیں آپ ہر سنی سنائی بات کو بغیر تحقیق کے آگے تو بیان نہیں کر دیتے؟ کہیں آپ لوگوں کا حق تو نہیں مارتے، اور اپنے فائدے کے لیے دوسرے کا نقصان تو نہیں کرتے۔۔۔۔سوچیں۔۔سوچیں۔

5: کہیں آپ چغلی اور غیبت کی منحوس عادت میں تو نہیں مبتلاء؟ اور کہیں آپ وعدہ خلافی کے تو عادی نہیں؟

6: اگر کوئی مسلمان مرد یا عورت، واقعی اللہ کو اس کائنات کا رب اور خالق تسلیم کرتا ہے، تو وہ کوئی ایسا لباس کیسے پہن سکتا ہے، جو خلاف شریعت ہو۔؟ ہر مسلمان مرد و عورت کو کم از کم، اپنا ستر تو چھپانا چاہیئے۔

7: جس مسلمان کو واقعی ایک اللہ پر یقین ہے، وہ کس طرح 5 وقت فرض نماز اور دیگر فرائض سے سستی کر سکتا ہے۔؟

05: ماں باپ کی خدمت، اور انسانوں کی مدد، اور دیگر اچھے کام ضرور کریں، مگر 5 وقت فرض نماز کے بعد

حدیث پاک: ایک شخص نے نبی کریم ﷺ سے پوچھا: کون سا عمل سب سے افضل ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ اپنے وقت پر نماز پڑھنا اور والدین کے ساتھ نیک معاملہ کرنا، پھر اللہ کے راستے میں جہاد کرنا۔ صحیح بخاری-7534

افسوس ہے، ان لوگوں پر، جو اپنے رب کی عبادت اور فرائض کے لیے تو وقت نکال نہیں سکتے، مگر فلاحی کاموں اور لوگوں کی مدد کرنے کے لیے ان کے پاس خوب وقت ہے۔ لوگوں کی مدد کرنا، ماں باپ کی خدمت کرنا، بیوی بچوں کا خیال رکھنا، کاروبار، نوکری کرنا، وغیرہ سب جائز ہے۔۔ مگر، پہلے وہ کام تو کرو، جس کے لیے ہمارے رب نے ہمیں پیدا کیا ہے۔

آخر اللہ تعالیٰ نے ہمیں پیدا کیا کیوں ہے؟

فرمان الٰہی: میں نے جنات اور انسانوں کو محض اس لیے پیدا کیا ہے کہ وہ صرف میری عبادت کریں۔

سورۃ الذاریات، آیت نمبر-56

فرمان الٰہی: جس نے موت اور حیات کو اس لئے پیدا کیا کہ تمہیں آزمائے، کہ تم میں اچھے کام کون کرتا ہے، اور وہ غالب (اور) بخشنے والا ہے۔ سورت الملک، آیت نمبر-2

اللہ تعالیٰ، اگر چاہیں تو ہمارے تمام گناہ معاف فرما سکتے ہیں۔ مگر اس کا مطلب یہ نہیں ہے، کہ، ہم نماز، روزہ، زکوۃ اور حج جیسے اہم ترین فرائض میں کوتاہی کریں۔

06: یادرہے کہ، بد اخلاق اور بے حیا انسان کی تباہی میں کوئی شک نہیں ہے۔ قرآن و حدیث سے ثابت ہوتا ہے کہ برے سے برے انسان کے ساتھ بھی اخلاق اور تمیز سے پیش آنا چاہیئے۔

ہمارا دین تو ہمیں، اختلافات کے باوجود بھی تمیز سے بات کرنا سکھاتا ہے- فرعون سے بڑھ کر بد بخت اور خبیث کون ہو گا؟ مگر جب اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو بھی فرعون کے پاس جانے کا حکم دیا، تو ان کو بھی فرعون سے نرم لہجے میں بات کرنے حکم دیا۔

فرمان الٰہی: اور اس سے نرمی سے بات کرنا شاید وہ غور کرے یا ڈر جائے۔ سورہ طٰہٰ، آیت نمبر-44

fakeer.pk AliMagnus www.fakeer.pk

معلوم ہوا، کہ بد ترین دشمن سے بھی اخلاق سے اور حکمت سے بات کرنی چاہیئے۔

حدیث پاک: نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''قیامت کے دن مومن کے میزان میں اخلاق حسنہ سے بھاری کوئی چیز نہیں ہو گی اور اللہ تعالیٰ بے حیاء، بدزبان سے نفرت کرتا ہے''۔ ترمذی- 2002

جس انسان سے اللہ تعالیٰ نفرت کرتا ہو، اس کی تباہی میں کوئی شک نہیں رہ جاتا، لہذا اپنے اخلاق اچھے کر لیں کہیں دیر نہ ہو جائے۔

07: اپنی مشکلات اور رزق میں کمی کی اصل وجہ ہم خود ہیں۔ کیونکہ۔۔
اگر ہم واقعی اللہ تعالیٰ سے ڈرتے ہوتے، تو

1. تو ہم بداخلاق نہ ہوتے۔
2. ہم کاروبار اور وعدوں میں بددیانتی نہ کرتے۔
3. ہم بڑوں کا ادب اور چھوٹوں سے محبت کرتے۔
4. کم از کم 5 وقت فرض نماز، فرض روزہ، فرض زکوۃ اور دیگر فرائض کی پابندی کرتے۔

فرمان الٰہی: ہر اُس شخص کو جو اَللہ اور آخرت کے دِن پر اِیمان رکھتا ھو، جو کوئی اَللہ سے ڈرتے ھوئے کام کرے گا، اَللہ اُس کے لیے مشکلات سے نِکلنے کا کوئی راستہ پیدا کر دے گا. اور اُسے ایسے راستے سے رزق دے گا جِدھر اُس کا گُمان بھی نہ جاتا ھو جو اَللہ پر بھروسا کرے اُس کے لیے وہ کافی ھے اَللہ اپنا کام پُورا کر کے رھتا ھے اَللہ نے ھر چیز کے لیے ایک تقدیر مقرر کر رکھی ھے۔ آیت نمبر-2، کے آخری حصہ کا ترجمہ، اور آیت نمبر 3، تاکہ آیت نمبر 3 آسانی سے سمجھ میں آ سکے- سُوۡرَةُ الطَّلَاقِ (65)

fakeer.pk AliMagnus www.fakeer.pk

08: اگر کسی کے ساتھ کوئی اچھائی کرو تو صرف اور صرف رب تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے کرو

فرمان الٰہی: اور کوئی احسان اس نیت سے نہ کرو کہ زیادہ وصول کر سکو۔ سورۃ المدثر آیت نمبر-6

نوٹ: اگر اللہ تعالیٰ نے آپ کو کسی دوسرے کی مدد کرنے کی توفیق عطا فرمائی ہے، اور صرف اپنے رب کی رضامندی حاصل کرنے کے لیئے کسی دوسرے کی مدد کر دیں۔ کسی انسان سے بدلے کی امید مت لگایا کریں۔ صرف اپنے رب سے ہی امیدیں لگایا کریں۔

09: جنت اتنی سستی نہیں، جتنا کچھ، لوگوں نے سمجھ لیا ہے۔

فرمان الٰہی: اور میں بہت زیادہ بخشنے والا ہوں، اس شخص کے لئے جو توبہ کر لے، اور ایمان لے آئے، اور نیک عمل کرے، اور پھر راہِ ہدایت پر ثابت قدم رہے۔ سورہ طہٰ، آیت نمبر-82

نوٹ: اگر اللہ تعالیٰ سے بخشش اور رحمت چاہتے ہیں، تو پھر پہلے ان باتوں پر عمل تو کرنا پڑے گا۔ خالی زبانی جمع خرچ، سے کام مت چلانے کی کوشش کریں۔ عملی کام کرنا پڑے گا۔

10: کئی لوگوں کی سمجھ نہیں آتی کہ انسانوں کے سامنے اللہ تعالیٰ کی شکایتیں لگا رہے ہیں یا شکر ادا کر رہے ہیں۔ معاذاللہ۔۔

کئی لوگوں سے جب پوچھو کہ، کیا حال ہے، تو کہتے ہیں، اللہ تعالیٰ کا کرم ہے، بس گزر رہی ہے، لیکن سمجھ نہیں آتا کہ ہمارے حالات کب بہتر ہوں گے۔ بہر حال بہت لوگوں سے بہتر ہوں، مگر صحت کا کیا کروں، طبیعت خراب رہتی

ہے۔لیکن پھر بھی اللہ تعالیٰ کا کرم ہے، وقت گزر رہا ہے، معلوم نہیں اللہ تعالیٰ نے ایسے رشتے دار مجھے ہی کیوں دیئے ہیں، جو ہر وقت تنگ ہی کرتے رہتے ہیں، حالانکہ میں تو کسی کو تکلیف نہیں دیتا۔۔۔بہر حال پھر بھی اللہ تعالیٰ کا کرم ہے۔۔۔وغیرہ وغیرہ۔ اللہ تعالیٰ ہم سمیت تمام مسلمانوں کو اپنی ناشکری سے بچائیں اور سچے دل سے اپنا شکر ادا کرنے کی توفیق عطاء فرمائیں۔آمین

11: ہم نفرتوں کے اس قدر عادی ہو چکے ہیں

ہم نفرتوں کے اس قدر عادی ہو چکے ہیں کہ محبتیں بانٹنے والے کو بھی شک کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔اہل جنت کی نشانیوں میں سے چار اہم ترین نشانیاں

1- مسکراتا چہرہ

2-نرم زبان

3-رحم کرنے والا دل

4-عطا کرنے والا ہاتھ

اللہ رب العزت ہم سمیت تمام مسلمانوں کو یہ اوصاف عطا فرمائیں۔آمین۔

12: عورت اور مرد دونوں کا نوکری یا کاروبار کرنا، اسلام میں اس کی گنجائش اور حیثیت سمجھیں، شریعت کی روشنی میں۔

اس معاملے میں عام طور پر ہم مسلمانوں میں دو انتہائی سخت اور متضاد رویہ پائے جاتے ہیں، ایک مسلمانوں کا طبقہ تو خواتین کی نوکری یا ملازمت کا شدید مخالف ہے، اور اس کو ناجائز سمجھتا ہے، اور اس عمل کو معاذاللہ، بے حیائی تک سے ملا دیتا ہے۔ جبکہ دوسرا طبقہ عورت کو زبردستی مرد کے مقابلے میں ہر میدان میں لا کر کھڑا کر دیتا ہے، اور کہتا ہے کہ عورت کو ہر وہ کام کرنا چاہیئے جو مرد کرتا ہے، حالانکہ نہ تو عورت ہر کام کر سکتی ہے، اور نہ ہی مرد ہر کام کر سکتا ہے۔ اور کئی لوگ مادر پدر آزادی کے نام پر عورت اور مرد دونوں کو اتنا آزاد دیکھنا چاہتے ہیں، کہ معاشرے میں اخلاقی اور سماجی اقدار کی بے شک پامالی ہو، مگر پرواہ نہیں۔

جبکہ اصل میں شریعت اسلامی، عورت ہو یا مرد دونوں کو کاروبار، یا نوکری سے منع نہیں کرتی، لیکن کچھ حدود اور معاملات کے ساتھ کام کرنے کا سبق دیتی ہے۔ ایسا کاروبار یا نوکری جس میں عورت یا مرد کو عزت، حیاء، اور بنیادی اسلامی اقدار پر سمجھوتہ کرنا پڑے، تو ایسا کاروبار یا نوکری، مسلمان مرد اور عورت دونوں کے لیئے ہی ناجائز ہے۔

حضرت خدیجہ ؓ، بھی کاروبار فرماتی تھیں، اور کئی صحابیات بھی مختلف دیگر امور میں ہاتھ بٹاتی تھیں۔ لیکن اس سب کے باوجود عورت کو یہ بھی یاد رکھنا چاہیئے کہ اس کی بنیادی اور اولین ذمہ داری گھر کا نظام سنبھالنا اور امور خانہ ہیں، جبکہ مرد کا بنیادی کام اسباب دنیا کی کاوش ہے، تاکہ عورت اور بچے گھر میں آرام سے اپنے معاملات انجام دے سکیں۔ عورت اور بچوں کا خرچہ اور ضرورت زندگی کو دنیاوی طور پر مرد نے ہی پورا کرنا ہوتا ہے۔ یہ اصل میں مرد کی ذمہ داری ہے۔

fakeer.pk AliMagnus www.fakeer.pk

اگر کسی خاتون کی کوئی مجبوری ہے، اور دنیاوی طور پر کوئی کمانے والا دوسرا نہیں ہے، یا شوہر کی کمائی انتہائی کم ہے، تو ایسی خاتون بے شک نوکری یا کاروبار کرے، مگر بنیادی شریعت کے دائرے اور حدود کے اندر۔ اور اگر کسی خاتون کو لگتا ہے کہ وہ گھریلو ذمہ داریوں کے ساتھ کاروبار یا نوکری بھی کر سکتی ہے، تو کوشش کرنے میں حرج نہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سمیت تمام مسلمانوں کو دین صحیح سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطاء فرمائیں۔ آمین۔

13: اللہ تعالیٰ کو بہت پسند ہے۔

اللہ تعالیٰ کو بہت پسند ہے وہ دل جس میں مخلوق کا درد ہو، وہ جگہ جہاں اس کا ذکر ہو، وہ آنکھیں جن میں حیاء ہو، وہ شخص جو وعدہ وفا کرتا ہو، وہ آنسو جو خوف خدا سے گرے اور وہ خدمت جو بغیر کسی مطلب کے ہو (یعنی صرف خدا کی رضا حاصل کرنے کے لیئے ہو)۔ یا اللہ تعالیٰ ہم سمیت تمام مسلمانوں کو یہ صفات عطاء فرمائیں۔ آمین

14: وسیلہ (ذریعہ) کی قدر کرنا سیکھیں - سب سے بڑا وسیلہ رحمت (رحمت کا ذریعہ) تو نبی کریم ﷺ کی ذات مبارکہ ہے۔

اولیاءاللہ، والدین، نوکری یا کاروبار کے وسیلے کو بھی سمجھیں اور قدر کریں۔ ہمیں پیدا تو اللہ تعالیٰ ہی کرتے ہیں، لیکن دنیاوی طور پر پیدائش کا وسیلہ (ذریعہ) ماں، باپ ہوتے ہیں۔ لہذا ان کا ادب ہم پر لازم ہے۔ اسی طرح رزق تو اللہ تعالیٰ دیتے ہیں، لیکن دنیاوی طور پر وسیلہ نوکری یا کاروبار ہوتا ہے۔ لہذا اپنی نوکری یا کاروبار کی بھی قدر کریں۔ **ہمارے خالق اور مالک تو اللہ تعالیٰ ہی ہیں،** لیکن اللہ تعالیٰ تک کی پہچان کا سب سے بڑا وسیلہ انبیاء علیہم السلام ہیں، اور ان میں بھی سب سے اعلیٰ ترین وسیلہ نبی کریم ﷺ کی ذات مبارکہ ہے۔

fakeer.pk AliMagnus www.fakeer.pk

اللہ تعالیٰ تک کی رسائی کا سفر معرفت الٰہی کہلاتا ہے، اور اس سفر میں جو جو ہماری جتنی زیادہ رہنمائی کرے گا، اس کا ہم پر اتنا ہی زیادہ احسان بڑھتا جائے گا۔ یعنی جو ہمیں رب کے قریب کرنے اور دین زیادہ سے زیادہ سیکھنے میں مدد کرے گا، وہ ہمارا اتنا ہی بڑا محسن ہو گا۔ اس سلسلے میں حضرت داتا گنج بخش رحمت اللہ علیہ، حضرت خواجہ معین الدین چشتی رحمت اللہ علیہ، حضرت مولانا روم رحمت اللہ علیہ، حضرت شیخ عبد القادر جیلانی رحمت اللہ علیہ اور دیگر اولیاء اللہ کے بے پناہ احساسات بھی ہم پر ہیں، کیونکہ آج دین ہم تک پہنچانے میں ان عظیم شخصیات کا بہت بڑا عمل دخل ہے۔ اور یہ اولیاء اللہ، علم دین ہم تک پہنچانے کا ایک بہت بڑا وسیلہ (ذریعہ) ہیں۔

15: محبت اور عشق میں فرق۔ محبت کسی بھی رشتے سے کی جاسکتی ہے، مگر عشق صرف ایک ہی ذات مقدس سے، کیونکہ۔۔۔

محبت، اصل میں الفت اور پیار کی وہ قسم ہے، جو وقت کے ساتھ بڑھ بھی سکتی ہے اور کم بھی ہو سکتی ہے۔ مثال کے طور پر بہن، بھائی، بیوی بچوں، دوستوں وغیرہ، کے ساتھ محبت میں کمی بیشی ہوتی رہتی ہے۔ بلکہ کئی بار تو ماں، باپ سے بھی محبت میں کمی بیشی ہوتی رہتی ہے۔ کیونکہ مختلف رشتوں سے محبت کا تعلق، رشتوں کے درمیان رویوں پر بھی منحصر ہے۔ جو بچہ ماں باپ کی زیادہ خدمت کرتا ہے، وہ عام طور پر ماں باپ کی زیادہ محبت بھی حاصل کر لیتا ہے۔ مگر اگر وہی بچہ کل کو ماں باپ سے بدزبانی کرنے لگے تو ماں باپ کی محبت میں بھی کمی واقع ہونی شروع ہو جائے گی۔ **جبکہ عشق، الفت اور پیار کی وہ قسم ہے، جہاں کمی کا امکان نہیں ہوتا۔** اور عاشق وہ ہوتا ہے، جس کی زندگی کی ترجیح اول اپنا محبوب ہی ہوتا ہے۔ عشق صرف اور صرف اللہ تعالیٰ سے ہی کیا جاسکتا ہے۔ کیونکہ صرف اللہ تعالیٰ، خوشنودی ہی

fakeer.pk AliMagnus www.fakeer.pk

ہماری زندگی کی ترجیح اول ہونی چاہیئے۔ **اللہ تعالیٰ، کے بعد اگر کسی سے عشق کیا جاسکتا ہے**، تو وہ صرف نبی کریم ﷺ کی ذات مبارکہ ہے۔ وہ بھی اس لیئے کیونکہ، وہ اللہ تعالیٰ کی محبوب ترین تخلیق ہیں، اور اللہ تعالیٰ کے پیارے ہیں۔

اللہ تعالیٰ، کا عشق صرف زبانی جمع خرچ سے ہی نہیں مل سکتا۔ اس کے لیئے عملی کوشش بھی کرنی پڑے گی۔ اگر ہم واقعی اللہ تعالیٰ، سے عشق کرتے ہیں، تو ہمیں اعلیٰ اخلاق کا ہونا پڑھے گا، ہمیں بڑوں کا ادب اور چھوٹوں سے محبت کرنی پڑے گی۔ اپنے ماں، باپ، بیوی بچوں، دوستوں سب کا حسب طاقت خیال رکھنا پڑے گا۔ کم از کم 5 وقت فرض نماز، روزہ، اور دیگر فرائض تو ادا کرنے ہی پڑیں گے۔ رزق حلال کی کوشش بھی کرنی پڑے گی۔

اگر دنیا اور آخرت کی بہترین کامیابی چاہیئے تو، آج سے اپنی ترجیح اول، صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کو بنالیں۔ اور کوئی کام بھی کرتے ہوئے سوچیں، کہ اگر اس کام سے اللہ تعالیٰ ناراض ہوتے ہیں، تو وہ کام چھوڑ دیں، اور اگر آپ کو لگتا ہے کہ، اس کام سے اللہ تعالیٰ خوش ہوں گے، تو کرلیں۔ فوکس صرف اور صرف اللہ تعالیٰ۔ قرآن و حدیث کو ترجمہ کے ساتھ پڑھنا شروع کردیں، ان شاء اللہ تعالیٰ، آپ کا شعور انتہائی بلند ہونا شروع ہو جائے گا، اور ان شاء اللہ تعالیٰ، آپ کبھی بھی ناکام اور رسواء نہیں ہوں گے۔

16: آخر تصوف اور روحانیت کیا ہے؟ صوفی بزرگ (اولیاء اللہ)، آخر ہوتے کون ہیں؟ آخر کس طرح تصوف اور بزرگوں کے ذریعے اسلام پھیلا؟

تصوف سے مراد دل کی پاکیزگی اور اخلاص کے ساتھ صرف اور صرف ایک اللہ تعالیٰ کے لیئے زندگی گزارنے کا نام ہے۔ صوفی کی زندگی کا مقصد اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنا ہوتا ہے۔ صوفی عبادت کرتا ہے تو اللہ کے لیئے، ماں باپ، بیوی بچوں اور مخلوق سے محبت کرتا ہے، تو اللہ کے لیئے۔ غرض یہ کہ اصل میں صوفی پوری عمر اپنے رب کو خوش

fakeer.pk AliMagnus www.fakeer.pk

کرنے کی کوشش ہی کرتا رہتا ہے۔ **اس دوران اس سے کئی غلطیاں بھی سرزد ہو جاتی ہوں گی**، کئی گناہ بھی ہو جاتے ہوں گے، لیکن وہ اپنی غلطیوں کی معافی کا بھی اللہ تعالیٰ سے طلب گار رہتا ہے، اور امید کا دامن بھی نہیں چھوڑتا۔ یہ لوگ بھی انسان ہی ہیں، لہذا لازمی نہیں کہ ان سے کوئی غلطی نہ ہو سکے، یا اسلام سے متعلق، اس کی ہر تشریح درست ہی ہو۔

ان شخصیات میں آپس میں بھی کئی معاملات میں اختلافات ہو سکتے ہیں، اختلافات تو کئی معاملات میں صحابہ کرام کے درمیان بھی تھے، لہذا اختلافات ہونا ایک بشری تقاضا ہے۔ لیکن اسلام کے لیئے اور عوام کی روحانی اور شرعی تربیت میں ان صوفی بزرگ شخصیات کا بہت بڑا عمل دخل ہے۔

غیب کا علم تو میرے پاس نہیں ہے، لیکن میرے علم عقل اور گمان کے مطابق کچھ شخصیات کو میں عظیم صوفی بزرگ مانتا ہوں، مثال کے طور پر:::

- **حضرت سید علی ہجویری رحمت اللہ علیہ** (عرف عام حضرت داتا گنج بخش رحمت اللہ علیہ) لاہور میں
- **حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمت اللہ علیہ**، بغداد میں
- **حضرت مولانا روم رحمت اللہ تعالیٰ علیہ**، ترکی میں
- **حضرت خواجہ معین الدین چشتی رحمت اللہ علیہ** بھارت میں۔۔۔ وغیرہ وغیرہ

ان شخصیات اور دیگران جیسی کئی صوفی بزرگ شخصیات نے اسلام کی تبلیغ میں بہت بڑا کردار ادا کیا ہے۔ یہ لوگ اپنے کردار، اعلیٰ اخلاق، تہذیب، ایمانداری اور رواداری سے لوگوں کو اسلام کی طرف مائل کرتے تھے۔ بہت سے تو غیر مسلم، ان شخصیات کی اعلیٰ ظرفی سے متاثر ہو کر ہی اسلام قبول کر لیتے تھے۔ **آج کے دور میں کئی لوگ ان شخصیات سے متعلق کئی صحیح اور کئی غلط باتیں منسوب کر دیتے ہیں**۔ لہذا جو بات بھی آپ کے علم میں ان شخصیات سے متعلق

ایسی آئے جو قرآن و حدیث سے درست ثابت نہیں ہو، یا قرآن و حدیث سے ٹکرائے، تو اس بات پر عمل مت کریں۔ **کیونکہ ہدایت کا اصل سرچشمہ صرف اور صرف قرآن و حدیث ہی ہے۔** لیکن ان شخصیات کی دینی خدمات کو یکسر پس پشت ڈالنا یا ان کی شان میں گستاخی کرنا بھی انتہائی غلط ہے۔

ان شخصیات نے کئی کئی ممالک میں اسلام کی وہ خدمت کی ہے، کہ ہم اس کا تصور بھی نہیں کر سکتے، یہی وجہ ہے، کہ خواہ، پاکستان ہو، یا ترکی، بھارت ہو یا عراق، یمن ہو یا مصر، غرض تقریباً تمام دنیا میں ہی ان عظیم شخصیات کے مزارات پر آج بھی لوگ فاتحہ خوانی اور عقیدت کی خاطر جاتے ہیں۔ آج بھی ان کی قبروں کے پاس لوگ دن رات قرآن خوانی کرتے رہتے ہیں، درود پاک پڑھتے رہتے ہیں، جس جگہ اتنا قرآن پاک اور درود پاک پڑھا جاتا ہو، اس جگہ امید ہے کہ، اللہ تعالیٰ کی رحمت کا نزول بھی بہت زیادہ ہوتا ہوگا۔ اور اللہ تعالیٰ کی رحمت سے یہ فوت شدہ اولیاءاللہ خوب مستفید بھی ہوتے ہوں گے۔ ایسے لگتا ہے کہ، اللہ تعالیٰ نے ان شخصیات کو دنیا میں اتنا مشہور خود ہی کر دیا ہے، زیادہ سے زیادہ لوگ ان کے مزارات پر جا کر قرآن پاک پڑھیں، درود پاک پڑھیں، تاکہ اس سے ان فوت شدہ بزرگ اور پڑھنے والے دنوں کو ہی اللہ تعالیٰ خوب اجر عظیم عطا فرمائیں۔

17: دین میں کچھ جگہوں پر عقل استعمال نہیں کرنی ہوتی، صرف عمل کرنا ہوتا ہے۔ مگر کئی جگہوں پر عقل کا استعمال انتہائی ضروری ہوتا ہے۔ آئیے سمجھتے ہیں۔

جو معاملات قرآن و صحیح حدیث پاک سے واضح ثابت ہوتے ہوں، ان میں اپنی عقل کا استعمال مت کریں، مگر جن معاملات میں آپ کو اختیار دیا گیا ہے، ان میں اپنی عقل ضرور استعمال کریں۔

fakeer.pk AliMagnus www.fakeer.pk

اسلام میں زکوۃ ڈھائی فیصد ہے۔ لہذا اب اس پر مسلمانوں کو عمل کرنا ہے، عقل استعمال کرنے کی ضرورت نہیں، کہ 5 فیصد کیوں نہیں ہے یا 2 فیصد کیوں نہیں ہے۔ جو قرآن و صحیح حدیث سے ثابت ہو جائے بس اس پر عمل کر لو۔ اگر زیادہ دینے کا شوق ہے تو ضرور دو، وہ ان شاءاللہ تعالیٰ، نفلی صدقہ میں شامل ہو جائے گا، اور آپ کو ثواب بھی مل جائے گا۔ **اسی طرح ظہر کے 4 فرض ہیں،** جو کہ صحیح حدیث پاک سے ثابت ہیں، لہذا اب عقل استعمال کرنے کی ضرورت نہیں کہ، ظہر میں 3 یا 2 فرض کیوں نہیں پڑھتے ہیں۔ بس 4 فرض پڑھ لو، صرف عمل کرو، عقل استعمال مت کرو۔ اگر زیادہ پڑھنے کا شوق ہے تو بے شک 10 یا 20 نفل بھی اضافی پڑھ لو۔ ان شاءاللہ تعالیٰ، ان نوافل کا اضافی ثواب بھی مل جائے گا۔

اپنی عقل یہاں استعمال کریں، آپ میں سے کوئی بریلوی ہے، کوئی اہلسنت ہے، کوئی دیوبندی ہے، کوئی اہلحدیث، کوئی شیعہ ہے، کوئی آغا خانی ہے، اور کوئی کیا ہے کوئی کیا ہے وغیرہ وغیرہ۔ اگر میں آپ سے پوچھوں کہ، آپ تحقیق سے دیوبندی، اہلحدیث، اہلسنت، بریلوی، شیعہ (وغیرہ) ہیں؟ یا پھر ماں باپ کی تقلید میں؟ تو لازم ہے آپ کا جواب ہو گا ماں باپ کی تقلید میں۔ چونکہ امی ابو بریلوی تھے، یا دیوبندی تھے، یا اہلحدیث تھے، اہلسنت تھے، شیعہ تھے، اسی لیے میں بھی بریلوی، دیوبندی، اہلحدیث، شیعہ ہوں۔ سوچیے کہ **کیا اللہ تعالیٰ ظالم ہے (معاذاللہ) جو ہمیں فرقوں، اور مختلف مذاہب، میں پیدا کرتا ہے؟ یا پھر ہم ظالم ہیں جو عقل کے ہوتے ہوئے بھی تحقیق نہیں کرتے؟** اور آنکھ بند کر کے جو جس فرقے یا مذہب میں پیدا ہوتا ہے اسی کو حق سمجھ بیٹھتا ہے۔ **ہمیشہ اپنی عقل کو استعمال کیا کریں، کیونکہ،** میرا رب تو عقل استعمال نہ کرنے والوں پر خباثت کو لازم قرار دیتا ہے۔

فرمان الٰہی: اور وہ ان لوگوں پر خباثت کو لازم قرار دے دیتا ہے جو عقل استعمال نہیں کرتے ہیں۔

سورت یونس، جزآیت نمبر-100

fakeer.pk AliMagnus www.fakeer.pk

فرمان الٰہی: اور بیشک ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان کر دیا ہے، پس کیا کوئی نصیحت حاصل کرنے والا ہے؟

سورۃ القمر آیت نمبر-17

حدیث پاک: آپ ﷺ نے فرمایا کہ ہر بچہ فطرت (اسلام) پر پیدا ہوتا ہے۔ پھر اس کے ماں باپ اسے یہودی یا نصرانی یا مجوسی بنا دیتے ہیں۔ (صحیح البخاری 1358)

کسی بھی مولوی صاحب کا ترجمہ پڑھ لیں۔ مگر پڑھیں ضرور کیونکہ صرف، چند آیات مبارک کے ترجمے اور تفسیر میں علماء میں اختلاف ہے۔ باقی تقریباً سب کا ترجمہ ایک ہی ہے۔ اور جن آیات کے ترجمے میں علماء میں اختلاف ہے، ان چند آیات کا ترجمہ، دیوبندی، بریلوی، وہابی اور شیعہ علماء، سب کا پڑھیں، انشاءاللہ تعالی، آپ کو درست مطلب سمجھ آجائے گا۔ ہو سکتا ہے، کہ آپ جن مولوی صاحب کا ترجمہ درست سمجھ کر پڑھ رہے ہوں، اس میں کچھ کمی ہو، لہذا خاص کر اختلافی مسائل والی آیات کا ترجمہ دیگر علماء کا بھی ضرور پڑھیں، تاکہ آپ کی مزید رہنمائی ہو سکے۔ انشاءاللہ تعالیٰ، ہدایت مل جائے گی۔

ہر سال لاکھوں، غیر مسلم، قرآن پاک کا ترجمہ پڑھ کر مسلمان ہو جاتے ہیں۔ وہ قرآن پاک پڑھ کر، گمراہ نہیں ہوتے، بلکہ گمراہی سے ہدایت کی طرف آجاتے ہیں۔ کیونکہ یہ اصل کتاب ہدایت ہے۔ اللہ تعالیٰ، نے تو قرآن پاک، تمام انسانوں کے لیئے نازل فرمایا ہے۔ اور یہ تو کتاب ہدایت ہے۔ اصل میں فرقہ پرست مولوی صاحبان، جانتے ہیں کہ، اگر کوئی انسان قرآن پاک کا ترجمہ خود پڑھنا شروع کر دے گا تو، وہ انسان ان کے فرقہ سے نکل جائے گا۔ اور اس کا شعور بلند ہو جائے گا، اور وہ فرقہ پرست مولوی حضرات کی غلطیوں پر اعتراضات شروع کر دے گا۔

fakeer.pk AliMagnus www.fakeer.pk

18:   صرف 2 منٹ کا عمل اور ہر طرح کے شر، پریشانی، اور مصیبت سے محفوظ رہنے کا بہترین طریقہ۔

حدیث پاک: نبی کریم ﷺ نے فرمایا: قل ہو اللہ أحد اور المعوذ تین، یعنی (قل أعوذ برب الفلق، اور، قل أعوذ برب الناس) صبح و شام تین مرتبہ پڑھ لیا کرو، یہ (سورتیں) تمہیں ہر شر سے بچائیں گی اور محفوظ رکھیں گی۔

ترمذی (جز)-3575

نوٹ: کوشش کیا کریں کہ روزانہ صبح فجر کی نماز اور شام کو مغرب کی نماز کے بعد قرآن پاک کی یہ تینوں آخری، 3 سورتیں 3، 3 بار پڑھ کر اپنے اُوپر اور اپنے گھر والوں پر دم کر لیا کریں۔ تقریباً 2 منٹ کا وظیفہ ہے اور انشاءاللہ تعالیٰ پورے دن کی حفاظت ہے۔

19:   جو انسان، قرضہ، واپس نہ کرنے کی نیت سے قرضہ لیتا ہے۔ وہ تباہ و برباد ہو جائے گا۔

حدیث پاک: نبی کریم ﷺ نے فرمایا جو کوئی لوگوں کا مال قرض کے طور پر ادا کرنے کی نیت سے لیتا ہے تو اللہ تعالیٰ بھی اس کی طرف سے ادا کرے گا اور جو کوئی نہ دینے کے لیے لے، تو اللہ تعالیٰ بھی اس کو تباہ کر دے گا۔ صحیح بخاری-2387

20:   گن گن کر خرچ مت کیا کرو، یہ نہ ہو کہ تمھارا رزق بھی کم کر دیا جائے۔ کھلے دل سے خرچ کیا کرو۔

حدیث پاک: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "خرچ کیا کر، گنا نہ کر، تاکہ تمہیں بھی گن کے نہ ملے اور جوڑ کے نہ رکھو، تاکہ تم سے بھی اللہ تعالیٰ (اپنی نعمتوں کو) نہ چھپا لے۔" صحیح بخاری-2591

نوٹ: یعنی کنجوسی نہ کریں، اپنی استطاعت کے مطابق خوشی سے خرچ کیا کریں۔ اس کا یہ بھی مطلب نہیں ہے، کہ، پیسہ، برباد کرنا شروع کر دیں۔ اعتدال کا دامن ہمیشہ قائم رکھیں۔

21: کئی لوگ کہتے ہیں کہ، دین اسلام تو بہت آسان ہے، اور اللہ تعالیٰ، تو بہت رحیم ہے، لہذا جنت میں جانے کی ٹینشن مت لیا کرو۔ کیا واقعی ایسا ہے؟

ایسا بالکل نہیں ہے۔ بلکہ، اسلام اور قرآن پاک پر عمل تو انتہائی مشکل کام ہے۔ کیونکہ قرآن پاک کے اکثر اصول اور فیصلے انسانی نفس (انسانی خواہشات) کے خلاف ہی جاتے ہیں۔ اور نفس کے خلاف تو لڑائی کو جہاد اکبر تک کہا جاتا ہے۔ شریعت کے مطابق زندگی بسر کرنا انتہائی مشکل اور محنت طلب کام ہے، اسی لیئے اس کا انعام بھی جنت جیسی عظیم نعمت ہے۔ یہ کیسے ہو سکتا ہے، کہ ایک عام سی دنیاوی نعمت یا عہدہ کے لیئے تو ہم کئی کئی سال محنت کریں، مگر جنت میں بغیر محنت کے ہی چلے جائیں۔ یہ حقیقت ہے کہ اگر اللہ تعالیٰ چاہیں تو کسی انسان کو ایک چھوٹی سی بات پر بھی بخش سکتے ہیں، مگر اس کا مطلب یہ بھی نہیں ہے کہ ہم اب اللہ تعالیٰ کی بخشش کی امید پر اپنی اصلاح ہی کرنا چھوڑ دیں اور نیک اعمال سے دور ہو جائیں۔

کون کہتا ہے کہ ایک عام انسان کے لیئے، 5 وقت فرض نماز ادا کرنا آسان ہے؟، کون کہتا ہے کہ فرض روزے آسان ہیں؟ حج آسان ہے؟ زکوۃ اور جہاد بھی آسان نہیں ہے۔

اسی طرح، جھوٹ چھوڑنا، بدکاری سے دور رہنا، ایمانداری سے کاروبار کرنا، کسی کا حق نہیں مارنا، وغیرہ وغیرہ، یہ سب ہی انتہائی مشکل کام ہیں۔ قرآن پاک کا ترجمہ پڑھ کر دیکھیں، جگہ جگہ اللہ تعالیٰ، دوزخ کے عذاب سے ڈرا رہا ہے، تا کہ ہم سدھر جائیں۔ لہذا جہاں تک ممکن ہو سکے شریعت کے مطابق زندگی بسر کرتے رہیں۔ اور اللہ تعالیٰ سے کثرت سے

fakeer.pk AliMagnus www.fakeer.pk

معافی مانگتے رہیں، اور یقین رکھیں کہ ان شاءاللہ تعالیٰ، بخشش ہو جائے گی، اپنے اعمال کی بنیاد پر نہیں، بلکہ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے۔ لیکن اچھے اعمال کو ترک بھی کبھی مت کریں۔

اللہ تعالیٰ، کی بارگاہ میں اگر کوئی مقام پانے کا شوق ہے، تو پھر جان تو مارنی ہی پڑے گی۔ جس نے زندگی عنایت فرمائی ہے، اس کے احکامات کی پابندی تو پھر کرنی ہی پڑے گی۔ کوئی بھی کام کرتے ہوئے سوچا کریں، کہ کہیں میرے اس عمل سے میرا رب ناراض تو نہیں ہو گا، اگر رب کی ناراضگی کا اندیشہ ہو تو وہ کام مت کریں۔ ان شاءاللہ تعالیٰ، دین اور دنیا دونوں میں ہمیشہ کامیاب ہی رہیں گے۔

22: کھانا کھلانا

ہفتے میں ایک بار ضرور کسی غریب کو اچھا کھانا کھلاؤ، اور اپنے مال کا کچھ حصہ اللہ کی راہ میں دے کر اللہ تعالیٰ سے تجارت شروع کردو، ان شاءاللہ تعالیٰ، رزق اتنا بڑھ جائے گا کہ سنبھالا نہیں جائے گا۔ حضرت مولانا جلال الدین رومی رحمت اللہ علیہ

23: کئی لوگ کہتے ہیں کہ، آخر مسلمان ہونے کے باوجود بھی ہماری دعائیں قبول کیوں نہیں ہوتیں؟

حدیث پاک: دعا ہی عبادت ہے۔ (ترمزی-3372)

تو پتا چلا کہ، دعا اصل میں عبادت ہی ہے۔ اور اپنے رب کی عبادت تو کرتے ہی رہنا چاہیئے۔ ہم کوئی عبادت اس شرط کے ساتھ نہیں کرتے کہ، اگر وہ قبول ہو گی تو ہی ہم کریں گے۔ ہم نماز پڑھنے سے پہلے یا روزہ رکھنے سے پہلے، کوئی اللہ

تعالیٰ سے وعدہ نہیں لیتے، کہ ہماری یہ نماز یا روزہ لازمی قبول کیا جائے، ورنہ میں یہ نماز یا روزہ ادا نہیں کروں گا۔(معاذ اللہ)۔ بندہ کا کام ہے اپنا کام کرنا اور نتیجہ رب العزت پر چھوڑ دینا۔

سب پہلے یہ سمجھیں کہ، یہ دنیا کی زندگی ایک آزمائش اور امتحان گاہ ہے۔ یہاں جو ہم اچھا یا برا کریں گے، اس کا ثواب یا سزا، ہمیں آخرت میں ضرور مل کر رہے گا۔ تو سب سے پہلے تو اپنے گریبان میں جھانکیں کہ، ہم اپنے رب کے کتنے احکامات کے خلاف عمل کر رہے ہیں۔ ان شاءاللہ تعالیٰ، ہمارا دل ہمیں ہماری درست کارکردگی بتا دے گا۔ کیونکہ اصل میں انسان کا دل ایک بہت بڑا مفتی ہوتا ہے، وہ انسان کو بتا دیتا ہے، کہ اس کی اصل حیثیت کیا ہے، یہ اور بات ہے، کہ ہم تسلیم کریں یا نہ کریں۔

اسی طرح دعا کا معاملہ ہے، میں اور آپ کون ہوتے ہیں، کہ رب العالمین کو بتائیں، وہ ہمارے لیے کیا کیا کرے، کب کرے اور کس طرح کرے۔(معاذ اللہ)۔ اور نہ ہی وہ ہماری رہنمائی کا محتاج ہے۔ اللہ تعالیٰ، بے نیاز ہے، وہ چاہے تو کفار کو دنیاوی نعمتوں سے نواز دے، اور چاہے تو اپنے نیک بندوں کو آزمائش اور تکلیف میں مبتلا کر کے ان کا امتحان لے۔ لہذا رب تعالیٰ کی حکمت کو ہم نہیں سمجھ سکتے۔ بھکاری کا کام ہے مانگنا، مالک کا کام ہے، دینا، یا نہ دینا، یا کب دینا اور کتنا دینا۔

بے شک اللہ تعالیٰ سے گمان اچھا ہی رکھنا چاہیئے، کہ وہ ہماری دعائیں ان شاءاللہ تعالیٰ، ضرور قبول فرمائے گا، اور خلوص نیت کے ساتھ عبادت سمجھ کر دعائیں ضرور مانگا کریں اور خوب مانگا کریں۔ مگر دعائیں مانگنے کے ساتھ ساتھ، اپنے معاملات اور حرکتوں پر بھی نظر رکھا کریں، اور کوشش کیا کریں کہ پانچ وقت نماز مرتے دم تک نہ چھوڑیں، بے حیائی اور برے کاموں سے بچتے رہیں۔ ان شاءاللہ تعالیٰ، دعائیں قبول ہوں گی، مگر کچھ اصلاح تو ہم نے اپنی بھی کرنی ہی

fakeer.pk AliMagnus www.fakeer.pk

ہے۔بس ایک طرف اپنی اصلاح جاری رکھیں اور ساتھ ساتھ خوب دعائیں بھی مانگتے رہیں، ان شاءاللہ تعالیٰ، دنیا اور آخرت دونوں میں کامیاب رہیں گے۔

اللہ تعالیٰ، نبی محترم ﷺ کے طفیل ہم سمیت تمام مسلمانوں کے تمام گناہ فوری معاف فرمائیں اور ہم سب کو فوری ہدایت عطا فرمائیں اور ہم سب کو ہر بیماری اور تکلیف سے فوری آور مکمل شفاعطا فرمائیں اور ہم سب کو ہمیشہ خوش و خرم اور آبادرکھیں۔آمین

24: اگر ولی اللہ (اللہ کا دوست) بننے کا شوق ہے تو پھر صرف فرائض سے ہی کام نہیں چلے گا، بلکہ فرائض کے ساتھ کافی کچھ مزید بھی کرنا ہو گا۔ صرف زبانی جمع خرچ سے کام نہیں چلے گا۔

کاروبار، نوکری وغیرہ بھی ایمانداری سے کرنی ہو گی۔اپنی زندگی کا محور اللہ تعالیٰ کی ذات کو بنانا ہو گا۔اچھے اخلاق بھی اپنانے ہوں گے۔لوگوں کے حقوق (حقوق العباد) کا بھی خیال رکھنا ہو گا۔ مگر سب سے بڑھ کر فرائض اور فرائض کے ساتھ نفلی عبادات بھی کثرت سے کرنی ہوں گی۔

حدیث پاک: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا"اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جس نے میرے کسی ولی سے دشمنی کی اسے میری طرف سے اعلان جنگ ہے اور میرا بندہ جن جن عبادتوں سے میرا قرب حاصل کرتا ہے اور کوئی عبادت مجھ کو اس سے زیادہ پسند نہیں ہے جو میں نے اس پر فرض کی ہے (یعنی فرائض مجھ کو بہت پسند ہیں جیسے نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ) اور میرا بندہ فرض ادا کرنے کے بعد نفل عبادتیں کر کے مجھ سے اتنا نزدیک ہو جاتا ہے کہ میں اس سے محبت کرنے لگ جاتا ہوں۔ پھر جب میں اس سے محبت کرنے لگ جاتا ہوں تو میں اس کا کان بن جاتا ہوں جس سے وہ سنتا ہے، اس کی آنکھ بن جاتا ہوں جس سے وہ دیکھتا ہے، اس کا ہاتھ بن جاتا ہوں جس سے وہ پکڑتا ہے، اس کا پاؤں بن جاتا ہوں جس سے وہ

چلتا ہے اور اگر وہ مجھ سے مانگتا ہے تو میں اسے دیتا ہوں اگر وہ کسی دشمن یا شیطان سے میری پناہ کا طالب ہوتا ہے تو میں اسے محفوظ رکھتا ہوں اور میں جو کام کرنا چاہتا ہوں اس میں مجھے اتنا تردد نہیں ہوتا جتنا کہ مجھے اپنے مومن بندے کی جان نکالنے میں ہوتا ہے۔ وہ تو موت کو بوجہ تکلیف جسمانی کے پسند نہیں کرتا اور مجھ کو بھی اسے تکلیف دینا برا لگتا ہے ۔ صحیح حدیث-6502

آخر مسلمانوں کے چھوٹے فرقے مثلاً، بریلوی، دیوبندی، وہابی اور شیعہ، کس طرح مسلمانوں کے سب سے بڑے فرقے یا جماعت (صوفیانہ اسلام، صوفی بزرگ، آستانے والے پیر صاحبان) سے فرق ہیں؟

مسلمانوں کی سب سے بڑی جماعت اہل سُنت (صوفیانہ اسلام، صوفی بزرگ، آستانے والے پیر صاحبان) میں حنفی، مالکی، شافی، اور حنبلی سب کی اکثریت شامل ہے۔ ترکی، پاکستان، ملائیشیاء، اردن، شام، انڈونیشیا، بھارت، مصر، اور بنگلہ دیش کے تقریباً 80% سے زیادہ مسلمانوں کا عقیدہ ہے کہ۔۔

1 یہ لوگ اختلافات کے باوجود بھی دوسرے فرقہ کے مسلمانوں کے پیچھے نماز پڑھنے کے قائل ہیں، کیونکہ یہ صحیح حدیث پاک سے ثابت ہوتا ہے۔ بخاری شریف-695

2 یہ لوگ اولیاء اللہ کے مزارت پر جانے کو، فاتحہ کرنے کو اور اولیاء اللہ کے وسیلے سے اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگنے کو جائز ضرور سمجھتے ہیں۔ لیکن فوت شدہ اولیاء اللہ سے مدد مانگنے اور ان سے دُعا مانگنے کو جائز نہیں سمجھتے۔ ان کی نظر میں مزارات کو شہید کرنا ایک بہت بڑی گستاخی اور بے ادبی ہے۔

fakeer.pk

3 یہ میلاد شریف کو منانا جائز سمجھتے ہیں۔

4 یہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ، اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور دیگر تمام صحابہ کرام کا ادب اپنی جان سے بڑھ کر کرتے ہیں۔

5 یہ لوگ یزید بدبخت کو ایک بدکار اور ظالم حکمران مانتے ہیں۔

AliMagnus

6 یہ لوگ آلاتِ موسیقی کے ساتھ حمد و نعت اور چھوٹی داڑھی رکھنے، دونوں کے قائل ہیں۔ کیونکہ یہ معاملات حدیث پاک سے ثابت ہوتے ہیں۔ صحیح بخاری ۔ 3931 اور صحیح بخاری ۔ 952

یہی وجہ ہے کہ، مسلمانوں کی اکثریت (اہلسنت)، جس میں ترکی، مصر، اردن، شام، یمن، انڈونیشا، ملائیشیا، پاکستان، بھارت اور بنگلہ دیش، کے اکثریتی مسلمان شامل ہیں، قوالی، سماع، اور آلات موسیقی کے ساتھ حمد و نعت کے قائل ہیں۔ بلکہ مصر، ترکی، شام اور عرب شریف تو صوفی میوزک بہت عام ہے۔

7 مسلمانوں کی اکثریت (اہلسُنت)، چھوٹی اور بری داڑھی رکھنا دونوں ہی کی قائل ہے۔ کیونکہ چھوٹی داڑھی رکھنا اور بڑی داڑھی رکھنا دونوں حدیث پاک سے ثابت ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مفتی اعظم مصر، احمد الطیب صاحب، محدث اعظم شام، پیر ثاقب شامی صاحب، پیر صاحب سندر شریف، طاہر القادری صاحب، مصر، ترکی، یمن، اوردن، شام، اور عرب شریف کے اکثر علماء کرام کی داڑھی چھوٹی ہے۔

8 ان کا عقیدہ ہے، کہ نبی پاک ﷺ کے والدین مسلمان تھے۔ اور نہ صرف مسلمان تھے بلکہ کائنات کی عظیم ترین شخصیات میں اُن کا شمار ہوتا ہے۔ صحیح بخاری ۔ 3557 اور ترمذی ۔ 3608 , 3607

www.fakeer.pk

9 یہ لوگ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے والد کو کافر نہیں مانتے اور ان کا عقیدہ ہے کہ آزر جو کافر تھا۔ وہ حضرت ابراہیم علیہ اسلام کا چچا تھا والد نہیں تھا۔ کیونکہ عربی زبان میں لفظ "ابی" صرف حقیقی والد کے لیے ہی استعمال نہیں ہوتا، بلکہ لفظ "ابی" چچا اور دادا وغیرہ کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے۔ ثبوت کے لیے پڑھیں۔ (سورۃ البقرہ آیت نمبر 133) مزید ثبوت کے لیے پڑھیں صحیح بخاری 3557 اور ترمذی 3608 , 3607

fakeer.pk AliMagnus www.fakeer.pk

بابا عرفان الحق صاحب

پروفیسر احمد رفیق اختر صاحب

پیر نصیر الدین نصیر صاحب

مولانا وحید الدین خان صاحب

ڈاکٹر ذاکر نائیک صاحب

نعمان علی خان صاحب

جاوید احمد غامدی صاحب

ڈاکٹر اسرار احمد صاحب

یوٹیوب پر ان علماء کرام کے بیانات ضرور سنا کریں۔

ان علمی شخصیات سے بھی کئی باتوں پر اختلاف کیا جاسکتا ہے، لیکن، ان علمی شخصیات، کے یہ 5 بنیادی عقائد، ان کو دیگر کئی علماء سے ممتاز کرتے ہیں۔

- یہ علماء، شخصیت پرستی، اور اندھی تقلید کرنے سے منع کرتے ہیں۔ اور قرآن وحدیث خود پڑھنے کی تاکید کرتے ہیں۔
- یہ علمی شخصیات، فوت شدہ اولیاء اللہ سے مدد مانگنے کو جائز نہیں مانتے۔
- یہ علمی شخصیات، صحابہ کرام پر تنقید نہیں کرتیں، بلکہ تمام صحابہ کرام کا ادب کرتی ہیں۔
- یہ لوگ اس عقیدے کے خلاف ہیں، کہ پیر صاحب، اپنے فوت شدہ مرید کو زندہ کر کے اس کو توبہ کروا سکتے ہیں (معاذ اللہ)۔
- یہ علماء اس عقیدہ کے بھی خلاف ہیں، کہ، پیر صاحب، اپنے مرید کی قبر میں جا کر منکر نکیر، کے سوالات کے جوابات سے جان چھڑوا سکتے ہیں۔ معاذ اللہ۔

AliMagnus

fakeer.pk

یہ علماء بھی انسان ہیں، ان کی بھی کئی باتیں غلط ہوسکتی ہیں۔ ان علماء کی بھی اندھی تقلید مت کریں، جو بات ان علماء کی بھی قرآن وحدیث سے غلط ثابت ہو، اس بات کو چھوڑ دیں۔ اور مرتے دم تک اپنا دماغ استعمال کرتے رہیں۔

اسی لیے کہتا ہوں کہ، کسی بھی عالم دین کی اندھی تقلید میں مبتلا مت ہوں۔ قرآن وحدیث کو خود ترجمہ سے پڑھنا شروع کریں، تاکہ گمراہی سے بچ سکیں، اور صحیح اور غلط علماء میں پہچان کر سکیں۔

www.fakeer.pk

آخر کن علماء کی تقلید کرنی چاہیے؟ جو علماء، آپ کو نہ تو اپنی ذات، یا کسی مخصوص فرقہ سے چپکے رہنے کا مشورہ دیں، اور نہ ہی آپ سے مالی تعاون کی امید رکھیں، صرف قرآن وحدیث کی روشنی میں اپنا موقف پیش کر کے الگ ہو جانا بہتر سمجھیں، اور فیصلہ آپ پر چھوڑ دیں، تو ایسے علماء، کو ضرور سنیں۔

بہترین روحانی علاج، جو قرآن پاک اور صحیح حدیث پاک سے ثابت بھی ہوتا ہے۔
ہر قسم کی بیماری، نظر بد، کالا جادو، جنات، آسیب اور دیگر آفات سے محفوظ رہنے اور علاج کا وظیفہ۔
1 بار . درودشریف (نماز والا)
1 بار . الحمدشریف
4 بار . آیت الکرُسی
3 بار . سورۃالکوثر
3 بار . سورۃالاخلاص
1 بار . سورۃالفلق
1 بار . سورۃالناس
1 بار . درودشریف (نماز والا)
وضو کے بغیر بھی پڑھ سکتے ہیں۔ مگر، باوضو ہو کر پڑھنا زیادہ بہتر ہے۔
وضو کے بغیر بھی پڑھ سکتے ہیں۔ مگر، باوضو ہو کر پڑھنا زیادہ بہتر ہے۔
زیادہ بہتر اور جلد نتائج حاصل کرنے کے لیے ضروری ہے کہ یہ وظیفہ دن میں کم از کم 2 بار لازمی پڑھیں۔ خاص کر رات سونے سے پہلے اور صبح گھر نکلنے سے پہلے کم از کم ایک بار ضرور پڑھ کر اپنے آپ پر اور اپنے گھر والوں پر دم کر لیں۔
حوالہ جات
صحیح بخاری - 5738، 5739، 4439، 5687، 5688، 3370، 5007، 2311
ترمذی - 3575، 486، 2457
AliMagnus
fakeer.pk
www.fakeer.pk